سیدہ کائنات سلام اللہ علیہا کا گھرانہ اہل بیت ہے

<"xml encoding="UTF-8?>

سیدہ کائنات سلام اللہ علیہا کا گھرانہ اہل بیت ہے

آل فاطمة سلام اللہ علیہا اهل البیت
١ عن انس بن مالک رضی اللہ عنه ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وآله وسلم کا ن یمربباب فاطمه ستة اشهر اذا خرج الی صلاة الفجر ،یقول :الصلاة یا اهل البیت انما یرید اللہ لیذهب عنکم الرجس اهل البیت ویطهرکم تطهیرا(١)

"حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ چھ ماہ تک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ معمول رہا کہ جب نماز فجر کے لیے نکلتے اورحضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کے دروازے کے پاس سے گزرتے توفرماتے :اے اہل بیت !نماز قائم کرو ۔(اورپھر یہ آیت مبارکہ پڑھتے)اے اہل بیت اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر طرح کی آلودگی دور کردے اورتم کوخوب پاک وصاف کردے "۔

---

(١)حوالاجات
١۔ ترمذی ، الجامع الصحیح ،٥:٣٥٢، رقم :٣٢٠٦
٢۔احمد بن حنبل ، المسند ، ٣:٢٥٩، ٢٨٥
٣۔احمد بن حنبل ، فضائل الصحابہ ،٢:٧٦١، رقم ١٣٤١،١٣٤٠
٤۔ابن ابی شیبہ المصنف ، ٣٨٨٦،رقم ٣٢٢٧٢
٥۔ شیبائی الآحادوالمثانی ،٥:٣٦٠،رقم: ٣٢٢٧٢
٦۔عبدبن حمید ،المسند :٣٢٧،رقم ١٢٢٣
٧۔حاکم ، المستدرک ، ١٧٢٣، رقم ٤٧٤٨
٨۔طبرانی المعجم الکبیت ،٣:٥٢رقم: ٢٦٧١

٩۔بخاری نے الکنی (ص :٢٥،رقم:٢٦٧١)میں ابو الحمراء سے حدیث روایت کی ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس عمل کی مدت نو ماہ بیان کی گئی ہے
١٠۔عبدبن حمید نے المسند (ص:١٧٣،رقم ٤٧٥)میں امام بخاری کی بیان کردہ روایت نقل کی ہے۔
١١۔ابن حیان نے طبقات المحدثین باصبہان (٤:١٤٨)میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی اس روایت میں
آٹھ ماہ کا ذکر کیا گیا ہے
١٢۔ابن اثیر ، اسد الغابہ فی معرفة الصحابہ ، ٧:٢١٨
١٣۔ذہبی ، سیر اعلام النبلا ء ٢:١٣٤
١٤۔مزی ۔تہذیب الکمال ،٣٥، ٢٥٠،٢٥١
١٥۔ابن کثیر ، تفسیرالقرآن العظیم ٣:٤٨٣

۱٦۔سیوطی نے الدرالمنثور فی التفسیر بالماثور (٥:٦١٣)میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔
۱٧۔سیوطی نے الدالمنثور فی التفسیر بالماثور (٦:۲۰٧)میں حضرت ابوالحمراء سے روایت کی ہے۔
۱۸۔شوکانی،فتح القدیر ،۴:۲۸۰

۲ عن ابی سعید الخدری رضی اللہ تعالی عنہ فی قولہ :انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیتقال :نزلت فی خمسة:فی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وعلی وفاطمة ،والحسن،والحسین رضی اللہ تعالی عنہ (۲)

"حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ نے اللہ تعالی کے اس ارشاد مبارکہ ۔۔۔اے اہل بیت !اللہ تویہی چاہتا ہے کہ تم سے ہرطرح کی آلودگی دور کردے ۔۔۔کے بارے میں کہاہے کہ یہ آیت مبارکہ پانچ ہستیوں ۔۔۔حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علی ،فاطمہ ، حسن،حسین رضی اللہ تعالی عنہ ۔۔کے بارے میں نازل ہوئی ہے"

---

(۲)حوالاجات

۱۔طبرانی ، المعجم الاوسط،۳:۳۸۰، رقم :۳۴۵۶
۲۔طبرانی المعجم الصغیر،۱:۲۳۱،رقم :۳٧۵
۳۔ابن حیان ، طبقات المحدثین باصبہان ، ۳:۳۸۴
۴۔خطیب بغدادی تاریخ بغداد،۱۰:۲٧۸
۵۔طبری ،جامع البیان فی تفسیرالقرآن ۲۲:۶

سیدہ سلام اللہ علیہا کا گھرانہ ہی اہل کساء ہے

آل فاطمة سلام اللہ علیہا اھل کساء

۳عن صفیة شیبہ ،قالت :عائشة رضی اللہ عنہا :خرج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غداة واعلیہ مرط مرحل من شعر اسودفجاء الحسن بن علی رضی اللہ عنہا فادخلہ ، ثم جاء الحسین رضی اللہ عنہ فدخل معہ ،ثم جاء ت فاطمة رضی اللہ عنہا فادخلہا ثم جاء علی رضی اللہ عنہ فادخلہ ،ثم قال :انمایرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل بیت ویطھرکم تطھیرا(۳)

"صفیہ بنت شیبہ روایت کرتی ہیں :
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کے وقت باہر تشریف لائے درآں حالیکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چادر اوڑھی ہوئی تھی جس پر سیاہ اون سے کجاووں کے نقش بنے ہوئے تھے پس حضرت حسن رضی اللہ تعالی عنہما آئے توآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اس چادر میں داخل کرلیا پھر حضرت حسین رضی اللہ عنہ آئے توآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ چادر میں داخل ہوگئے پھر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں توآپ نے انہیں اس چادرمیں داخل کرلیا،پھر حضرت علی کرم اللہ وجھہ آئے توآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بھی چادرمیں لے لیا۔پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت مبارکہ پڑھی :"اے اہل بیت!"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے (ہرطرح کی)آلودگی دور کردے اورتم

کو خو ب پاک وصاف کردے "

---

(۳) حوالاجات

۱۔مسلم، الصحیح ،۴:۱۸۸۳،رقم :۲۴۲۴

۲۔ابن ابی شیبہ،المصنف،٦:۳۷۰،رقم :۳٦۱۰۲

۳۔احمد بن حنبل ،فضائل الصحابہ ،۲:٦۷۲،رقم ۱۱۴۹

۴۔ابن راہویہ،المسند ،۳:٦۷۸،رقم۱۲۷۱

۵۔حاکم المستدرک ،۳:۱۵۹،رقم ۴۷۰۵

٦۔بیہقی ، السنن الکبری ،۲:۱۴۹

۷۔طبری جامع البیان فی تفسیرالقرآن ۲۲:۶،۷

۸۔بغوی معالم التنزیل ،۵۲۹۳

۹۔ابن کثیر ،تفسیر القرآن العظیم ،۳:۴۸۵

۱۰۔سیوطی الدر المنثور فی التفسیر بالماثور ۶:۶۰۵

(۴) عن عمر ابن ابی سلمة ربیب النبی صلی اللہ علیه وآله وسلم قال:لما نزلت هذه الآیة علی النبی صلی اللہ علیه وآله وسلم (انما یرید اللہ لیذهب عنکم الرجس اهل البیت ویطهرکم تطهیرا)فی بیت ام سلمة ،فدعافاطمةوحسنا وحسینارضی اللہ تعالی عنه فجللهم بکساء وعلی رضی اللہ تعالی عنه خلف ظهره فجلله بکساء ،ثم قال:اللهم! هولاء اهل بیتی ،فاذهب عنهم الرجس وطهرهم تطهیرا

"پروردہ نبی حضرت عمربن ابی سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں یہ آیت مبارکہ ۔۔۔اے اہل بیت !اللہ تویہی چاہتا ہے کہ تم سے (ہرطرح کی) آلودگی دورکردے اورتم کو خوب پاک وصاف کردے ۔۔۔نازل ہوئی؛ توآپ نے حضرت فاطمہ حضرت حسن اورحضرت امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ کو بلایااورایک کملی میں ڈھانپ لیا ،پھر فرمایا :الہیٰ !یہ میرے اہل بیت ہیں ان سے نجاست دور کراوران کو خوب پاک وصاف کردے"

۴۔حوالاجات

۱۔ترمذی ،الجامع الصحیح ۔۶۶۳،۵:۳۵۱،رقم :۳۲۰۵،۷۸۷

۲۔احمد بن حنبل ، المسند ،۶:۲۹۲

۳۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ،۲:۵۸۷،رقم :۹۹۴

۴۔بیہقی نے ’السنن الکبری (۲:۱۵۰)میں یہ حدیث ذرا مختلف انداز کے ساتھ روایت کی گئی ہے۔

۵۔حاکم ، المستدرک ،۲:۴۵۱،رقم :۳۵۵۸

۶۔حاکم المستدرک ،۳:۱۵۸،رقم :۴۷۰۵

۷۔طبرانی المعجم الکبیر ،۳:۵۴،رقم ۲۶۶۲

۸۔طبرانی ،المعجم الکبیر،۹:۲۵،رقم:۸۲۹۵

۹۔طبرانی ، المعجم الاوسط ،۴:۱۳۴،رقم :۳۷۹۹

۱۰۔بیقہی الاعتقاد:۳۲۷
۱۱۔خطیب بغدادی تاریخ بغداد9:126
۱۲۔خطیب بغدادی موضع اوہام الجمع ولتفریق،۲:۳۱۳
۱۳۔دولابی الذریۃ الطاہرہ :۱۰۸،۱۰۷،رقم :۲۰۱
۱۴۔ابن اثیرنے اسدالغابہ فی معرفۃ الصحابہ(۷:۲۱۸)میں یہ حدیث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہاسے روایت کی ہے
۱۵۔عسقلانی ، فتح الباری7:138
۱٦۔عسقلانی الاصابہ فی تمییز الصحابہ ۳:۴۰۵
۱۷۔طبری ،جامع البیان فی تفسیر القرآن ۔۲۲:۷
۱۸۔سیوطی الدالمثور فی التفسیربالماثور ۶:۲۰۴
۱۹۔شوکانی فتح القدیر،۴:۲۷۹